فنِ گفتگو

احمد رضا صادق عطاری
(جامعة المدینہ ساوتھ افریقہ)

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

فنِ گفتگو

احمد رضا صادق عطاری
(جامعۃ المدینہ ساؤتھ افریقہ)

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

تفصیلات

نــــــــــــــــام:

فن گفتگو

از قـــــــلـــــــم:

احمد رضا صادق عطاری

(جامعۃ المدینہ ساؤتھ افریقہ)

سنہ اشـــــــاعت:

شوال ۱۴۴۴ھ

MAY 2023

صــفحات:

70

OUR DESIGNING PARTNER

PURE SUNNI GRAPHICS

PUBLISHER

SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

POWERED BY ABDE MUSTAFA OFFICIAL

info@abdemustafa.com

© 2023 All Rights Reserved.

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

Contents

ناشر کی طرف سے کچھ اہم باتیں 5

CHAPTER NO.1 9

RULE NUMBER 1 9

RULE NUMBER 2: BE PRESENT 9

دوران گفتگو متوجہ رہیں 9

BIG MISTAKE 10

RULE NUMBER 3 11

RULE NO. 4 11

CHAPTER NO.2 11

RULE NO.1 HOW TO LISTEN 11

BIG MISTAKE 12

“DON’T BE A STONE” 13

CHAPTER 3 13

RULE NO. 1: TAKE CARE OF YOUR TONE 13

RULE NO. 2: USE SIMPLE AND EASY WORDS 14

اپنی گفتگو کو سادہ اور آسان کریں 14

ایک لطیفہ ۔۔۔ 15

لطیفہ 16

RULE NUMBER 3: BODY LANGUAGE 18

What Is Body Language? 19

- 1Admire people 20

پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی پیاری عادت کریمہ: 23

RULE NO. 2: DON'T USE SENTENCE OF CUTTING TIES 23

RULENO.3:USETITLE 25

ایک تحقیق کی گئی/ناکام لوگوں پر 29

CHAPTER 5 30

بن مانگے مشورہ نہ دیا جاے 31

CHAPTER 6 33

CHAPTER 7 36

RULE NUMBER 1 36

CONFLICT THE MANEGMENT 36

RULE NUMBER 2 39

PROPER EXPLANATION 39

CHAPTER 8 40

RULE NUMBER 1 40

COMMAND OF LANGUAGE 40

RULE NUMBER 2 41

CONSISE CONVERSION 41

CHAPTER 9 42

RULE NUMBER 1: SMILE 42

RULE NUMBER 2 43

"INFORMATION" 43

CHAPTER 10 44

RULE NUMBER 1: BE A SECRET KEEPER 44

CHAPTER 11 46

RULE NUMBER 1 46

"NEVER BE REACTIVE" 46

RULE NUMBER 2 47

GIVE RELEVENT EXAMPLES 47

نصیحتوں بھری 50 دلچسپ باتیں 48

ہماری اردو کتابیں: 57

ناشر کی طرف سے کچھ اہم باتیں

مختلف ممالک سے کئی لکھنے والے ہمیں اپنا سرمایہ ارسال فرمارہے ہیں جنھیں ہم شائع کر رہے ہیں۔ ہم یہ بتانا ضروری سمجھتے ہیں کہ ہماری شائع کردہ کتابوں کے مندرجات کی ذمہ داری ہم اس حد تک لیتے ہیں کہ یہ سب اہل سنت و جماعت سے ہے اور یہ ظاہر بھی ہے کہ ہر لکھاری کا تعلق اہل سنت سے ہے۔ دوسری جانب اکابرین اہل سنت کی جو کتابیں شائع کی جارہی ہیں تو ان کے متعلق کچھ کہنے کی حاجت ہی نہیں۔

پھر بات آتی ہے لفظی اور املائی غلطیوں کی تو جو کتابیں "ٹیم عبد مصطفی آفیشل" کی پیشکش ہوتی ہیں ان کے لیے ہم ذمہ دار ہیں اور وہ کتابیں جو ہمیں مختلف ذرائع سے موصول ہوتی ہیں، ان میں اس طرح کی غلطیوں کے حوالے سے ہم بری ہیں کہ وہاں ہم ہر ہر لفظ کی چھان پھٹک نہیں کرتے اور ہمارا کردار بس ایک ناشر کا ہوتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ کئی کتابوں میں ایسی باتیں بھی ہوں کہ جن سے ہم اتفاق نہیں رکھتے۔ مثال کے طور پر کسی کتاب میں کوئی ایسی روایت بھی ہو سکتی ہے کہ تحقیق سے جس کا جھوٹا ہونا اب ثابت ہو چکا ہے لیکن اسے لکھنے والے نے عدم توجہ کی بنا پر نقل کر دیا یا کسی اور وجہ سے وہ کتاب میں آگئی جیسا کہ اہل علم پر مخفی نہیں کہ کئی وجوہات کی بنا پر ایسا ہوتا ہے۔ تو جیسا ہم نے عرض کیا کہ اگرچہ ہم اسے شائع کرتے ہیں لیکن اس سے یہ نہ سمجھا

جائے کہ ہم اس سے اتفاق بھی کرتے ہیں۔ایک مثال اور ہم اہل سنت کے مابین اختلافی مسائل کی پیش کرنا چاہتے ہیں کہ کئی مسائل ایسے ہیں جن میں علمائے اہل سنت کا اختلاف ہے اور کسی ایک عمل کو کوئی حرام کہتا ہے تو دوسرا اس کے جواز کا قائل ہے۔ ایسے میں جب ہم ایک ناشر کا کردار ادا کر رہے ہیں تو دونوں کی کتابوں کو شائع کرنا ہمارا کام ہے لیکن ہمارا موقف کیا ہے، یہ ایک الگ بات ہے۔ ہم فریقین کی کتابوں کو اس بنیاد پر شائع کر سکتے ہیں کہ دونوں اہل سنت سے ہیں اور یہ اختلافات فروعی ہیں۔

اسی طرح ہم نے لفظی اور املائی غلطیوں کا ذکر کیا تھا جس میں تھوڑی تفصیل یہ بھی ملاحظہ فرمائیں کہ کئی الفاظ ایسے ہیں کہ جن کے تلفظ اور املا میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ اب یہاں بھی کچھ ایسی ہی صورت بنے گی کہ ہم اگرچہ کسی ایک طریقے کی صحت کے قائل ہوں لیکن اس کے خلاف بھی ہماری اشاعت میں موجود ہو گا۔اس فرق کو بیان کرنا ضروری تھا تاکہ قارئین میں سے کسی کو شبہ نہ رہے۔ٹیم عبد مصطفی آفیشل کی علمی، تحقیقی اور اصلاحی کتابیں اور رسالے کئی مراحل سے گزرنے کے بعد شائع ہوتے ہیں لیکن اس کے باوجود ان میں بھی ایسی غلطیوں کا پایا جانا ممکن ہے لہذا اگر آپ انھیں پائیں تو ہمیں ضرور بتائیں تاکہ اس کی تصحیح کی جا سکے۔

الحمدللہ رب العالمین

والصلاۃ والسلام علی خاتم النبیین وعلی الہ واصحابہ اجمعین۔

اللہ پاک کا بہت بڑا فضل و احسان ہے کہ جس نے ہمیں مسلمان بنایا اور لاتعداد نعمتوں سے نوازا، ان نعمتوں پر اللہ پاک کا جتنا شکر ادا کریں کم ہے۔

اللہ پاک کی ان نعمتوں میں سے ایک نعمت زبان بھی ہے اور اس کا اچھا استعمال کرنا اس کا شکر ادا کرنا ہے جیسا کہ تصوف کے امام، امام غزالی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ: زبان کا شکریہ ہے کہ اس نعمت پر اللہ پاک کی حمد و ثنا بیان کی جائے۔

تو اسی طرح گفتگو کرنا بھی ایک بھت بڑا فن ہے اسکو باقاعدہ سیکھا جاتا ہے اور سیکھنا بھی چاہیئے کیونکہ گفتگو ہماری زندگی کا ایک خاص حصہ ہے۔

تو اسی سلسلے میں یہ مختصر کتاب بنام "فن گفتگو" پیش کی جارہی ہے جس میں آپ پڑھ سکیں گے:

کس سے کیسی گفتگو کرنی ہے

گفتگو کے دوران کن کن چیزوں کا خیال رکھنا چاہئیے

نصیحتوں اور حکمت بھری باتیں

ہماری گفتگو کا مقصد کیا ہونا چاہئیے

گفتگو کو بہتر بنانے کے لئے کیا کرنا چاہئیے۔۔۔

اور مزید بہت کچھ۔۔۔

نوٹ: اور یہ مختصر کتاب معاشرے کے ہر طبقے کے لئے بہت ضروری ہے۔ مثلاً: ماں باپ، میاں بیوی، بھائی بہن، استاد شاگرد وغیرہ وغیرہ۔۔۔

اللہ پاک ہمیں اچھی گفتگو کرنے والا بنائے اور فضول گوئی سے محفوظ فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین

یا رسول اللہ! ذکر و درود ہر گھڑی ورد زباں رہے
میری فضول گوئی کی عادت نکال دو

دعائے بے حساب مغفرت کا طلبگار

احمد رضا صادق عطاری (جامعۃ المدینہ ساوتھ افریقہ)

CHAPTER NO.1

گفتگو بھی ایک فن ہے جسے سیکھا جاتا ہے۔

آپ کی ذات کا پہلا تعارف آپکی گفتگو ہے۔

ایک کہاوت ہے کہ "بول کہ تو پہچانا جائے"۔

RULE NUMBER 1

کبھی بھی شریعت کے خلاف مت بولئے

زبان کے خلاف جتنے بھی ممکنات گناہ ہیں اس سے ہمیں اپنے آپکو بچانا ہے۔

ہماری گفتگو کی سب سے بڑی خوبی یہ ہونی چاہیئے کہ زبان غیبت چغلی وعدہ خلافی گالی گلوچ دھوکہ وغیرہ۔۔۔ان سب چیزوں سے خالی رہے۔

RULE NUMBER 2: BE PRESENT

دوران گفتگو متوجہ رہیں

آگے والا آپکی طرف متوجہ ہو اور آپ کسی اور طرف متوجہ ہوں یہ بہت بری عادت ہے۔

ایک تحقیق کے مطابق "ایک گفتگو کے دوران بولنے سے زیادہ سننا پایا جاتا ہے"۔

آپ جتنا اچھا سننے والے ہونگے اتنا اچھا بولنے والے ہونگے۔

بہت سارے لوگوں کی شکایت ہوتی ہے کہ "ہماری کوئی نہیں سنتا"

بہترین مثال۔۔۔ پیارے آقا ﷺ کے بارے میں سیرت لکھنے والوں نے لکھا، آپکی خصوصیت میں ہے کہ جب بھی میرے آقا ﷺ کسی سے بات کرتے تھے تو پوری طرح متوجہ ہوکر گفتگو (بات) کرتے تھے۔

اور اسکی بہترین مثال اللہ کے اولیاء ہیں کہ جن کے بارگاہ میں کسی بھی طبقے کا شخص آتا تو اسے پوری توجہ کے ساتھ سنتے۔۔۔

اس زمانے میں اسکی بہترین مثال دیکھنے کے لئے بانی دعوت اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس قادری صاحب دامت برکاتھم العالیہ کی زیارت کریجئے۔۔۔

کہ آپ ہزاروں نہیں لاکھوں لوگوں سے ملاقات کرتے ہیں اور ایک بار ملاقات کرکے اس کا دل جیت لیتے ہیں۔۔۔

اللہ پاک انکا سایہ ہم پر تادیر قائم ودائم فرمائے۔آمین

BIG MISTAKE

گفتگو کے دوران سب سے زیادہ خلل پیدا کرنے کا زریعہ موبائل فون کا استعمال۔

ایک اصول بنالیں کہ جب بھی ہم کسی سے بات کریں موبائل فون طرف توجہ ہی نہ دیں یا SILENT کرلیں کہ گفتگو میں کوئی رکاوٹ نہ آئے۔۔

RULE NUMBER 3

کوئی شخص اپ سے ملنے آئے تو پہلے سے ہی اس کے بارے میں گمان نہ رکھیں کہ کیا کیا ہو گا یا کیا کہے گا وغیرہ۔۔۔مثال کی طور پر دو لوگ بیٹھیں ہوں ایک دم سے تیسرا شخص آجائے تو پہلے سے ہی نہ کہہ دیں کہ یہ فلاں فلاں کام کیلئے آیا ہو گا۔۔۔

RULE NO. 4

کبھی کسی کی بات نہ کاٹیں۔مداخلت نہ کریں مکمل بات سنیں۔

خوش گوار ماحول بنانے کے لئے مکمل بات سنیں تا کہ 50٪ بات اور معاملہ حل ہو جائیں۔صلوا علی الحبیب!

CHAPTER NO.2

RULE NO.1 HOW TO LISTEN

سننے کا انداز کیسا ہو

بات نہیں کاٹنا چاہیئے۔

ہر کسی کو سننا چاہیئے (خواہ چھوٹا ہو یا بڑا)

ہر شخص کسی نہ کسی فن میں ماہر ہوتا ہے۔

اچھا بولنے کے لئے اچھا سننے والا بنیں۔

استاد کو چاہئے کہ اپنے شاگرد کی بات سنیں۔

مسلسل گفتگو میں شامل رہیں۔

اپکی گفتگو میں جتنا اپکے الفاظ خاص ہوتے ہیں اتنا ہی اپکی (body language)اہم ہوتی ہے۔

گفتگو میں سوالات بھی کرتے رہیں تاکہ آگے والے کو برا نا لگے اور توجہ بھی برقرار رہے گی۔

امام غزالی فرماتے ہیں کہ: بہتر یہ ہے کہ آپ سے کوئی بات کرتا ہے تو اگر وہ کوئی افسردہ بات کرتا ہے تو آپ بھی اپنا انداز افسردہ بنالیں۔

اور خوشی کی بات کرتا ہے تو اسکا خوش ہوکر ساتھ دیں۔

چہرے کے تاثرات کے ساتھ گفتگو میں شامل رہیں۔

BIG MISTAKE

اگر کوئی شخص اپنی مصیبت یا مسائل بیان کرتا ہے تو ہم اسے سننے کے بجائے اسکو سنانا شروع کردیتے ہیں۔

کسی کو نہیں کہنا بھی ایک فن ہے جو سیکھا جاسکتا ہے۔

" DON'T BE A STONE"

بعض لوگوں کا انداز گفتگو ایسا ہوتا ہے کہ آگے والے کی بات سننا چھوڑ کر ہر بات نہیں سے شروع کرتے ہیں۔صلوا علی الحبیب !

CHAPTER 3

RULE NO. 1: TAKE CARE OF YOUR TONE

بعض لوگ بات کرتے ہوئے تقریر کر رہے ہوتے ہیں جبکہ وہ تقریر کا موقع نہیں۔

جہاں پر ایک بندے سے بات ہو رہی ہو تو آپکا لہجہ وہاں پر اتنا بلند نہیں ہونا چاہیئے کہ سامنے والے کو عجیب و غریب محسوس ہو۔

دوران گفتگو لہجہ کیسا ہونا چاہیئے۔۔۔؟

یہ بہت ضروری ہے کہ سامنے والا جیسا ہو اسکے حساب سے ہونا چاہیئے۔

سب سے کامیاب لہجہ نرم لہجہ ہوتا ہے۔

میرے آقا ﷺ کی سیرت پاک میں بات کرتے وقت نرمی سے بات کرنا پایا جاتا ہے۔

تحقیق کے مطابق۔۔۔ بعض اوقات بلند لہجہ آپکی بات کو کمزور کر دیتا ہے اور نرم لہجہ آپکی بات کو وزن دار بنا دیتا ہے۔

اختلاف رائے میں لہجہ پرسکون رکھئے۔

لہجہ کا تیز ہو جانا اس وقت پایا جاتا ہے جب آپ اپنے اپ کو سامنے والے سے بہتر، بڑا سمجھتے ہیں اور سامنے والے کو کمزور سمجھنے لگتے ہیں تو ہمارا لہجہ بدل جاتا ہے، بلند ہو جاتا ہے۔

یاد رکھئے۔۔۔! بڑا آدمی اور ماہر ادمی وہی ہے کہ جو بڑا ہونے کے باوجود اپنے چھوٹے کے ساتھ اچھے انداز کے ساتھ گفتگو کرے، خواہ سامنے والا کتنا ہی کمزور کیوں نہ ہو۔

RULE NO. 2: USE SIMPLE AND EASY WORDS

اپنی گفتگو کو سادہ اور آسان کریں

* ہمارے معاشرے کی عام غلطی۔۔۔ لوگ بتکلف جان بوجھ کر مشکل الفاظ استعمال کرتے ہیں اور یہ سوچتے ہیں کہ میں بہت اچھی بات کرنے والا ہوں۔

اور یہ سمجھتے ہیں کہ مشکل الفاظ استعمال کروں گا تو سامنے والے پر اچھا اثر پڑے گا، میں پڑھا لکھا مانا جاؤنگا۔۔۔ یہ سب غلط ہے۔

آج معاشرے کے اندر ہم گفتگو کی بات کرتے ہیں تو بہت بار ایسا ہوتا ہے کہ سامنے والا بہت ہی سادہ شخص ہے، ایک عام سا دیہاتی شخص ہے اور اسکے سامنے ہم

بات کرر ہے ہیں تو اردو کے محاورات استعمال کرر ہے ہیں۔۔۔بات اردو میں ہو رہی ہے اور فارسی کے محاورات کا استعمال کرر ہے ہیں، بات اردو میں ہو رہی ہے اور انگریزی کے وہ الفاظ جو عام طور پر بولے بھی نہیں جاتے انکا استعمال کرتے ہیں۔

* سامنے والا شخص پڑھا لکھا صحیح مگر جس فن سے متعلق آپ گفتگو کرر ہے ہیں اس فن سے اسکا تعلق نہیں اور اس فن کے متعلق آپ بڑی مشکل اصطلاحات کا استعمال کرر ہے ہیں۔وہ آپکے علم سے متاثر تو ہو جائیگا لیکن آپکی بات سمجھ نہیں سکے گا۔۔۔

ایک لطیفہ۔۔۔

ایک دفعہ کچھ پڑھے لکھے لوگ ایک افسر کے پاس گئے ملاقات کرنے کے لئے تو وہ افسر بیٹھتے ہوئے ان سے پوچھا کہ "آپکا اسم گرامی کیا ہے؟"لیکن انکو سمجھ نہیں آئی پھر اس افسر نے پوچھا کہ "آپکا نام کیا ہے؟"تو انکو سمجھ آگئی۔۔۔

اس لطیفے سے ہمیں یہ سمجھ آیا کہ جملہ جبکہ اتنا مشکل نہ تھا اور وہ پڑھے لکھے لوگ بھی تھے، لیکن انکے لئے مشکل تھا تبھی تو انکو سمجھ نہیں آئی۔۔۔

* امیر اہلسنت یہ بار بار ارشاد فرماتے ہیں کہ آسان سے آسان الفاظ استعمال کریں۔

** مسئلہ یہ ہوتا ہے کہ ہم سمجھتے ہیں کہ مشکل الفاظ استعمال کرنے سے ہمیں کوئی نفع حاصل ہوگا۔

بلکہ تحقیق کے مطابق یہ دیکھا گیا ہے کہ بڑے لوگوں کی سیرت میں جب انکی سیرت لکھنے کا موقع ملتا ہے اور جب انکی گفتگو کی بات آتی ہے تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ انکی گفتگو بہت سادہ انداز میں ہوتی تھی کہ ہر کوئی سمجھ جائے۔

لطیفہ

کچھ کھیتی باڑی کرنے والے لوگ محکم زراعت والے کے پاس گئے کہ انکے کچھ مسائل تھے تو اسکے حل کرنے کے سلسلے میں۔۔۔

باہر لوگ جمع ہو گئے اور انہوں نے کچھ لوگوں کو انکے نمائندے بنا کر اندر افسر کے پاس بھیجا۔۔۔ جب وہ اندر گئے تو فوراً ہی واپس باہر آ گئے

باہر والوں نے سمجھا کہ کام ہو گیا تو پوچھا کہ "کام ہو گیا جس کام کے لئے گئے تھے۔۔۔؟" تو ان لوگوں نے کہا کہ جب ہم اندر گئے تو وزیر صاحب تلاوت فرما رہے تھے یہ پڑھ رہے تھے۔۔۔ "تمہاری کشت زار امسال تقاطر امطار ہوا۔۔۔؟"

جبکہ یہ جملہ عربی نہیں بلکہ فارسی زبان کا ہے۔

تو انہی میں سے کسی نے کہا کہ یہ قران کی آیت نہیں بلکہ یہ فارسی جملہ ہے جسکا مطلب یہ ہے کہ "آپکی فصلوں پر اس سال بارش ہوئی۔۔؟"

*** تو پتہ کیا چلا کہ اس جملے سے انکی (وزیر صاحب (کی علمی دھات تو بیٹھ گئی لیکن انکی بات ان دیہاتیوں کو سمجھ نہ آئی اور مسئلے کا حل بھی نہ ہو سکا اور جو گفتگو کا مقصد

تھا وہ ہی فوت ہو گیا۔

* اسی طرح بہت مرتبہ ایسا ہوتا ہے کہ ہم اپنی گفتگو میں اپنا عملی مقام ظاہر کرنے کے لئے ایسے الفاظ کا استعمال کرتے ہیں جو سامنے والے کے لئے مشکل ہوتے ہیں۔

یاد رکھئے۔۔۔! بہترین گفتگو کرنے والا وہ ہوتا ہے جو اپنی بات آگے والے تک سمجھا سکے۔

کیونکہ گفتگو کا مقصد بھی یہی ہوتا ہے کہ آپکے ذہن میں جو بات ہے وہ آگے والے تک پہنچ جائے۔

اب یہ مقصد پورا کب ہو گا کہ جب سننے والا ان الفاظ کو سمجھ سکے اور بولنے والا شخص سمجھا ہی نہ سکے اور مشکل الفاظ استعمال کرے تو بات کرنے کا مقصد ہی فوت ہو جائے گا۔ بہت سارے ایسے لوگ ہوتے کہ ساری چیزیں جانتے ہیں لیکن۔۔۔ "ہر موقع پر ہر بات کہی نہیں جاتی"

"Language is all about communication"

زبان کا استعمال اپنی بات دوسروں تک پہنچانے کے لئے ہے

كَلِّمُوا النَّاسَ عَلىٰ قَدْرِ عُقُوْلِهِمْ

لوگوں سے انکی عقلوں کے مطابق کلام کیا کرو۔۔۔!

*کم از کم ہمیں اتنا تو ضرور خیال رکھنا چاہئیے کہ میں اس وقت جس سے بات کر رہا

ہوں اور جو میں الفاظ استعمال کر رہا ہوں اسکی عقل ، فہم ، شعور ، علم ، مشاہدے کے مطابق ہے یا نہیں ۔۔۔

ان شاءللہ اگر ہم اس فن کو سمجھ لیں گے تو اللہ کی رحمت سے ہم گفتگو کے اعتبار سے اپنے اپ کو بہت کامیاب کر سکیں گے ۔۔۔

امیر اہلسنت جنکے لاکھوں کروڑوں ماننے والے ہیں اگر ہم انکی گھنٹوں کی گفتگو اور مدنی مذاکرے سنیں تو چونکہ وہ بیان اردو زبان میں ہو رہا ہوتا ہے اور انتہائی سادہ اور خوبصورت الفاظ استعمال کیئے جاتے ہیں۔

کیونکہ اپکا مقصد بات کو سمجھانا ہے اور آپ بخوبی جانتے ہیں تبھی تو لاکھوں لوگ آپکے پیچھے ہیں۔

* یہ بات ذہن میں رکھ لیجیۓ کہ مشکل الفاظ کا استعمال یا ایسے محاورات جو عام طور پر نہ کہے جاتے ہوں ۔ آپکی شخصیت کو چار چاند تو لگاتے ہوں مگر بے موقع استعمال کرنے سے آپکی شخصیت کو نقصان بھی پہنچا سکتے ہیں۔

RULE NUMBER 3: BODY LANGUAGE

آپکے اعضائے بدن کا اپکی گفتگو کے مطابق ہونا۔

* آپ جب بھی کسی سے بات کرتے ہیں تو الفاظ تو اہم ہی ہیں لیکن اس سے کہیں

زیادہ اپکی(BODY LANGUAGE)اہم ہے۔

بلکہ یہاں تک کہ لوگوں نے لکھا ہے کہ الفاظ کا اپکی گفتگو میں 10% فیصد حصہ ہے اور (BODY LANGUAGE) کا 90% حصہ شامل ہے۔

What Is Body Language?

جب آپ کسی سے بات کرتے ہیں

جو آپ بات کرتے ہیں، جو آپ کا موضوع topic ہے، جو آپکا جملہ ہے۔اس کے مطابق جسمانی طور پر بھی involve شامل ہونا

مثال کے طور پر اگر کوئی شخص آپ سے بات کر رہا ہے لیکن اس کے ہاتھ سیدھے لٹکے ہوئے ہوں تو کتنا عجیب لگے گا جیسے فوجی کھڑے ہوتے ہیں

لہذا جب بھی کسی سے بات کریں تو آپ گفتگو کے مطابق، اپنے ہاتھوں کو، اپنے چہرے کو، اپنے تاثرات کو، اپنے پورے جسم کو استعمال کریں

کامیاب مقررین speakers کامیاب گفتگو کرنے والے اپنے جسم سے پورے طریقے سے involve ہوتے ہیں

بہت سارے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ تو ایک natural چیز ہے مگر میں تو بس ایسا ہی ہوں

اس وقت دنیا کے اندر بڑے بڑے تاجر، بڑے منصب والے لوگ لاکھوں

روپے دے کران باتوں کو سیکھ رہے ہیں

ہر شخص کی باڈی لینگویج اسکے منصب کے مطابق ہوتی ہے

یاد رکھیں !کسی کو copy نقل کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ natural رہیں

کسی کو copy کرنے کی جگہ اپنی personality کو بھی تباہ کردیں گے

جیسا آپ کا انداز ہے اسی میں improvement لائیے

یاد رکھیے ! اچھی گفتگو کرنے والوں سے حوالہ لے سکتے ہیں، Refference حاصل کر سکتے ہیں کوشش کر سکتے ہیں

کہ یہ شخص بات کرتا ہے تو اس کے ہاتھوں کے اشارے کس طرح ہوتے ہیں

اس کے چہرے کے تاثرات کیسے ہوتے ہیں جب وہ بات کرتا ہے تو اپنی body سے کتنا involved ہوتا ہے

دیکھیں سیکھنے کے لیے

لیکن ۱۰۰ فیصد copy کرنا اور بہت زیادہ کسی کے اشاروں پر اپنے آپ کو ڈھالنے کی کوشش کرنا آپکو artificial بناوٹی بنادیتا ہے

اور natural ہونا چاہیے

- 1Admire people

لوگوں کی تعریف اور حوصلہ افزائی کیجیے

خواہ آپ سیٹھ ہوں یا آپ کوئی مدنی ہوں یا استاذ ہوں...

جب ہمارا ماتحت کوئی غلطی کرتا ہے تو ہم اس کی کیسی خبر گیری کرتے ہیں (کیسی خبر لیتے ہیں)۔ (یعنی کتنا ذلیل ورسوا کرتے ہیں اس کا حال برا کر دیتے ہیں)

اسی طرح وہی ہمارا ماتحت اگر کوئی اچھا کام کرتا ہے تو ہم اسکی کتنی تعریف کرتے ہیں

اور خاص طور پر اگر آپ Leading منصب پر ہیں تو اپنی گفتگو میں حوصلہ افزائی زیادہ شامل کریں اور دل شکنی عام زبان میں جسے کھنچائی کرنا کہتے ہیں پوچھ گچھ کرنا، سختی کرنا اسکا فیصد کم رکھنا چاہیے

اور یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ کوئی طالب علم ہے وہ سکول نہیں جانا چاہتا اسی طرح ملازم کام پر جانے سے بھی جی چراتا ہے اسکی کافی وجوہات ہو سکتی ہونگی لیکن ایک وجہ یہ بھی ہوتی ہے کہ انکی بے عزتی کا خدشہ طالب علم کو استاد سے اور ملازم کو اپنے مالک سے

یاد رکھیں اگر ہمیں اچھا گفتگو کرنے والا بننا ہے تو ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی گفتگو میں حوصلہ افزائی زیادہ سے زیادہ رکھیں

اسی طرح اگر آپ کسی بڑے منصب پر فائز ہیں۔ Boss ہیں۔ استاد ہیں۔

جب کسی سے آپ سختی سے بات کرتے ہیں (کھنچائی کرتے ہیں) تو کیوں کرتے ہیں؟ کہ میرا ماتحت صحیح انداز میں کام کرے اسکی Productivity بڑھے

یاد رکھئے ہو Productivity اس وقت بڑھے گی جب وہ (آپ کا ماتحت یا آپ کا

طالب علم) آپ سے محبت کریگا۔ جب وہ آپ کے ساتھ کام کرنے میں خوشی محسوس کریگا

وہ ادارے جس میں ماتحت افراد خوش دلی سے کام نہیں کرتے خواہ آپ ان کو گالیاں دے لیں، خواہ آپ ان کو بے عزت کرلیں، خواہ ان کی کھنچائی کرلیں، خواہ آپ جو مرضی کرلیں وہ صرف اور صرف اپنی نوکری کو بچانے کی حد تک کام کریگا

اس سے بڑھ کر کوئی کام نہیں کریگا

* امیر اہلسنت جو ہمارے لئے اس زمانے میں بہترین مثال ہیں، جنہوں نے لاکھوں کو اپنے پیچھے چلایا

اپ فرماتے ہیں: " میں نے دعوت اسلامی کا جو کام کیا اور جو میں نے اسلامی بھایئوں کو آگے بڑھایا

دونوں ہاتھوں سے پیٹھ تھپک کر بڑھایا"۔

| ایک غلط فہمی کا ازالہ: ایسا نہ ہو کہ استاد اپنے شاگرد سے پوچھ گچھ ہی نہ کرے اگر Boss ہے تو ماتحت سے کچھ بھی نہ پوچھے۔ جب آئے، جب جائے، ایسا بھی نہیں ہونا چاہیے

پوچھ گچھ کیجئے، سوالات کیجئے، مگر اصولوں کے ساتھ، طریقہ سے

یاد رکھئے! پوچھ گچھ کرنا الگ ہے بے عزتی کرنا الگ ہے

وقت پر کام طلب کرنا اور ہے بے عزتی کرنا اور ہے

* * اصلاح کرنی ہو تو سب کے سامنے مت کیجئے}

* اور حوصلہ افزائی کرنا ہو تو سب کے سامنے کیجئے}

پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی پیاری عادت کریمہ:

میرے پیارے آقا مدینے کے داتا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم جب کوئی غلطی دیکھتے یا کوئی ایسا کام دیکھتے جو مناسب نہ ہوتا تو منبر اقدس پر تشریف لاتے اور لوگوں کو جمع فرماتے بغیر نام لئے ہوں ارشاد فرماتے: "لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ ایسا ایسا کرتے ہیں"

مطلب یہ ہے کہ There is something wrong_ کچھ مسئلہ ہے مگر جس نے غلط کیا سب کے سامنے اس کا بیان بھی نہ ہو۔ نہ جانے وہ اس وقت موجود ہو یا اگر نہ ہو تو بھی اصلاح کر لے گا

|ہم غور کریں کہ ہمارا انداز کیسا ہو تا کہ سب کے سامنے جھاڑ دیتے ہیں اصلاح کی نیت سے...

RULE NO. 2: DON'T USE SENTENCE OF CUTTING TIES

* قطع تعلق والے جملے استعمال نہ کیجئے *

بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ لوگ ایسا کہہ دیتے ہیں کہ آج کے بعد تم کتنے ہی

اچھے بن کر آجاؤ میرے دل میں جگہ نہیں بن سکتی

یقین کریں کہ یہ کہنے کے بعد گویا کہ آپ نے اس شخص کو ہمیشہ کے لیے اپنے آپ سے دور کر لیا

اب تم سونے (Gold) کے بھی بن کر آجاؤ میرے کسی کام کے نہیں

پھر ایسی گفتگو کرنے کے باعث لوگ کہتے سنائی دیتے ہیں کہ

کوئی میرے قریب نہیں آتا معاشرہ سارا خراب ہو گیا وغیرہ....

معاشرہ خراب ہوا یا نہیں ہوا الگ بات ہے

مگر ان کی گفتگو ضرور خراب ہو گی

یاد رکھئے! ایسے جملے کبھی نہیں کہنے چاہیے جس سے آپ لوگوں کو ہمیشہ کے لئے دور کر دیں

یاد رکھیے! جب آپ کسی کو اس طرح کے جملے ادا کر کے اپنے آپ سے دور کر دیتے ہیں تو آہستہ آہستہ اکیلے پن کا شکار ہونا شروع ہو جاتے ہیں

خاص طور پر جو بڑے افراد ہوتے ہیں جن کی قدر Value ہوتی ہے جن کی گفتگو کو serious لیا جاتا ہے انہیں اس بات کا احساس کرنا چاہیے دھیان رکھنا چاہیے

والدین اپنے بچوں کو بعض اوقات اس طرح کی باتیں کہہ دیتے ہیں بچے بڑے حساس ہوتے ہیں وہ والدین کی ایک ایک بات کو بڑا اہم serious تصور کرتے ہیں

کیا پتہ آپ کا بچپن میں کہا گیا کوئی ایک جملہ نہیں بڑے ہونے تک یاد رہ جائے اور وہ آپ سے دوری کا سبب ہو جائے لہذا ہمیں اس طرح کے جملوں سے بچنا چاہیے

اگر اس rule کو ہم follow کریں گے تو لوگوں کو خود سے دور کرنے سے بچیں گے

RULENO.3:USETITLE

* القاب استعمال کیجئے *

ہمیں یہ خیال رکھنا ہوتا ہے کہ ہم جس کے ساتھ بات کر رہے ہیں اگر وہ کوئی قابل قدر شخص ہے جس کا کوئی لقب Title بنتا ہے تو ہمیں وہ لقب Title استعمال کرنا چاہیے

اس کی بنیاد یہ ہے کہ: یاد رکھئے! دنیا میں ۲ چیزیں ایسی ہیں جو خرچ کرنے سے بڑھتی ہے

* 1) علم * = جتنا آپ خرچ کریں گے جتنا آپ share کریں گے جتنا آپ لوگوں کو دیں گے اللہ کی رحمت سے اس سے بڑھ کر آپ کو ملے گا

*2) عزت = * عزت دینے سے بڑھتی ہے اگر آپ کسی کو عزت دیں گے آپکی عزت میں کمی نہیں ہوگی بلکہ آپکی عزت میں اضافہ ہوگا جتنی محبت دیں گے جتنی عزت

دیں گے ان شاءاللہ سے بڑھ کر آپ کو ملے گا

بعض لوگ جب گفتگو کرتے ہیں تو یہ سوچتے ہیں جب تک آگے والے کو نیچا نہ دکھائے اس کی بے عزتی اگر نہ کی دل آزاری نہ کی تو انکو لگتا ہے مزا نہیں آیا

اور بعض لوگ تو معاذ اللہ گالیاں دیتے ہیں، دل شکنی کرتے ہیں برے نام رکھتے ہیں

اور بعض لوگ کسی آگے والے کا مذاق اڑانا اسکے عادی ہوتے ہیں اگر چار لوگ بیٹھے ہوں تو کسی نہ کسی ایک کو نشانہ target بنا لیتے ہیں

مثلا اس کے لباس پر، اس کی شکل پر، اس گفتگو پر، کسی کمزور چیز کو لے کر اس کو برا بھلا کہیں گے۔ اور یہ سمجھتے ہیں کہ میں بڑا فن خوان ہوں، زبردست گفتگو کرنے والا ہوں مگر ایسا نہیں۔

ہو سکتا ہے کہ آپ کے سامنے مسکرا رہا ہے لیکن یاد رکھیں! یہ خوشی کی ہنسی نہیں بلکہ کھسیانی ہنسی ہوتی ہے

کون چاہتا ہے کہ چار لوگوں کے سامنے کوئی اسکی بے عزتی کرے، اسکا برا نام رکھا جائے، اسکا مذاق اڑایا جائے جیسے آپ نہیں چاہتے کہ کوئی آپ کے ساتھ ایسا کرے اسی طرح کوئی بھی نہیں چاہتا کہ اس کے ساتھ یہ معاملہ ہو

فرمان امیر اہلسنت: چھوٹے سے بچے کو بھی حوصلہ افزائی کی ضرورت ہوتی ہے

اور بڑی عمر کے شخص، بزرگ کو بھی حوصلہ افزائی کی ضرورت ہوتی ہے

حوصلہ افزائی کا سب سے اہم حصہ وہ الفاظ ہوتے ہیں...

اسکے چند طریقے:

1) سب سے پہلے ہمیں اپنا یہ ذہن بنانا ہے کہ آج کے بعد مجھے اپنی گفتگو میں حوصلہ افزائی کرنی ہے

ایک اس کا طریقہ یہ ہے کہ سامنے والے کا اگر کوئی لقب title ہے تو اس کو پکارا جائے مثلا اگر کوئی مفتی صاحب ہے انکا کوئی نام بھی تو ہوگا

آپ انکا نام لیکر بات کریں یا مفتی صاحب کہہ کر بات کریں

یقیناً انکا نام استعمال ہونے پر اتنا خوق نہیں ہونگے جتنا انکا لقب (مفتی صاحب) استعمال کرنے پر خوش ہونگے

اسی طرح اگر کوئی حافظ قرآن ہے تو اگر اس کا نام لے کر بھی پکاریں گے تو بھی بات ہو جائے گی لیکن جب ان کو حافظ صاحب کہہ کر مخاطب کریں گے تو بہت خوشی ملے گی کہ..."حافظ صاحب کہتے ہیں...؟ وغیرہ"

تو جس کا title ہو لیکن جھوٹ نہیں ہونا چاہیے بلا وجہ مبالغہ نہیں ہونا چاہیے اور وہ واقعی اس لقب کا مستحق ہے... تو استعمال کرنا چاہیے...

* کسی نے کہا کہ ایک وقت تھا کہ لوگوں کو دیکھ کر القاب title بنائے جاتے تھے کہ

شمس العلماء (علماء میں مثل سورج)

یہ ایک بہت بڑے فقیہ کا لقب ہے کہ انکا علم اتنا زیادہ تھا کہ انکو شمس العلماء کا لقب خطاب دیا گیا اور آج زمانہ یہ ہے کہ لوگ لقب کے ذریعے اپنی شخصیت بنانا چاہتے ہیں یہ خرابی ہے جسے ہمیں اصلاح کرنی ہے کہ خواہ مخواہ کے لقب نہیں دینے کہ وہ مستحق ہی نہیں قابل ہی نہیں... ہم کہہ رہے ہیں علامہ صاحب اور اس کو 2 مسئلہ بھی نہیں آتے جو غلط ہے وہ غلط ہیں سب آگے نہیں بڑھانا ہے

اعتراض-کہ یہ تو علماء دین دار لوگوں کی بات ہوگی اب عام لوگوں میں بھی کیا یہی معاملہ رکھنا ہے-؟

جی ہاں !آپ کے بچوں میں بھی کچھ خصوصیت ہوتی ہے آپ ان کی حوصلہ افزائی کیجئے اگر کسی بچے کے اندر کوئی اچھی خصوصیت ہے تو اس کا تذکرہ کیجیے

ہم برائیاں تو بہت بیان کرتے ہیں لیکن اس کی خصوصیات بیان کریں

یاد رکھئے !فن گفتگو میں یہ بات کہی جاتی ہے کہ جتنا آپ گفتگو میں اچھی چیزوں کا تذکرہ کرتے ہیں... اتنا ہی ماحول میں اچھی چیزوں کا اضافہ ہوتا ہے

اسی طرح جس ماحول میں بری چیزوں کا تذکرہ زیادہ ہو گا وہ برائیاں repeat ہوتی رہیں گی بار بار ہوتی رہیں گی

سائنسی تحقیق کے مطابق: ہم وہی کرتے ہیں جو ہمارے دل و دماغ میں ہوتا ہے

اور حقیقت بھی یہی ہے کہ بات کرنے سے پہلے دماغ حکم دیتا ہے پھر منہ گفتگو کرتا ہے

ہم جو بھی کرتے ہیں اپنے ذہن کے مطابق کرتے ہیں

اگر ہم اپنے بچے کو، ماتحت کو، ساتھی کو، کسی بھی شخص کو برے القابات سے پکاریں گے تو بار بار وہ بات اس کے دماغ میں مضبوط اور پختہ ہوتی چلی جائے گی

ایک تحقیق کی گئی/ناکام لوگوں پر

تو معلوم ہوا کہ بچپن میں انکے ماں باپ ان کو کہا کرتے تھے کہ... "تو کچھ بھی نہیں بن سکتا، تو کسی کام کا نہیں"

اب اس کی وجہ کیا بنی کہ ان کے ماں باپ بچپن میں ان کو اس طرح کے جملہ بکثرت کہا کرتے تھے تو یہ باتیں انکے ذہن میں بیٹھ گئیں۔ اور ان کا ذہن بھی خود کہنے لگا کہ "واقعی تو تو کسی کام کا نہیں، تو تو کچھ بھی نہیں کر سکتا"

تو واقعی انہوں نے کچھ نہیں کیا اور ہو کچھ نہیں بنے

اور وہ لوگ جو زندگی میں کامیاب ہوئے

تو بچپن میں انکے ماں باپ، انکے اساتذہ، انکے دوستوں نے انہیں کہا تھا کہ "بھائی تیرے اندر فلاں بننے کی صلاحیت نظر آتی ہے، تو تو بہت آگے جائے گا، آپ کی کیا بات ہے آپ تو بہت بڑے آدمی بنیں گے

اسی لئے بعض اوقات ایک جملہ کسی کی زندگی کا turning point بن جاتا ہے

CHAPTER 5

مضمون---اہم باتوں کو 3 بار دہرایا جائے---

پیارے آقا ﷺ جب گفتگو فرماتے تو اہم گفتگو کو بعض اوقات 3 دفعہ دہراتے تھے اور اس پر بہت ساری حدیثیں وارد ہیں کہ رسول ﷺ نے صحابہ کرام کے سامنے کچھ ارشاد فرمایا اور اس میں کسی اہم نکتہ (مضمون) کو کسی جملے کو یا جسے آپ ﷺ نے چاہا 3 مرتبہ بیان فرمایا

حدیث پاک میں سرکار ﷺ ایک دفعہ لوگوں کے ساتھ موجود تھے جنازہ سامنے سے گزرا تو لوگوں نے اس جنازہ کو دیکھ کر کہا اچھا ہے -سرکار ﷺ نے ارشاد فرمایا واجب ہوگئ واجب ہوگئ واجب ہوگئ پھر ایک اور جنازہ گزرا کوگوں نے کہا برا ہے تو آقا ﷺ نے ارشاد فرمایا واجب ہوگئ واجب ہوگئ واجب ہوگئ

سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ عرض کرنے لگے یارسول اللہ ﷺ کیا واجب ہوگئ اس سے آپ کی مراد کیا ہے

ارشاد فرمایا کہ جس کے بارے میں تم لوگوں نے اچھا کہا اس پر جنت واجب ہوگئ اور جس کے بارے میں تم نے برا کہا اس کے لئے دوزخ واجب ہوگئ اور ارشاد فرمایا تم لوگ زمین پر اللہ پاک کے گواہ ہو اور اس بات کو بھی 3 بار دہرایا

اپنی گفتگو کو 3 مرتبہ دہرانا سنت بھی ہے اور یہ آپ کی گفتگو کا حسن بھی ہے

لیکن یہ بات ذہن میں رکھیئے کہ ہر بات کو بار بار دہرانا نہیں چاہئیے اس سے سامنے والا بیزار ہو جاتا ہے اور عجیب و غریب منظر بھی پیش آتے ہیں

بن مانگے مشورہ نہ دیا جاے

بہت سارے لوگ اپنی گفتگو کو اپنی قدر اپنے الفاظ کو ضائع کر دیتے ہیں شرمندگی کا سامنا کرنا پڑتا ہے جب بن مانگے مشورہ دیا جاتا ہے

کچھ لوگوں کی عادت. ہوتی ہے کہ خواہ مخواہ ایسی ہی جس کے ساتھ بیٹھیں گے خود سے ہی مشورہ دینے لگ جاتے ہیں کسی کے ساتھ گاڑی میں بیٹھیں گے اس سے گاڑی کے متعلق سوالات شروع کر دیں گے پھر خود ہی مشورہ دینے لگ جائیں گے کے آپ کو فلاں قسم کی گاڑی لینی چاہئیے تھی وغیرہ

--یاد رکھیئے..... جب آپ سے کوئی مشورہ مانگے تو دل کھول کر دیجئیے

کیوں کہ مشورہ لینا دینا سنت ہے قرآن پاک میں ایک سورت ہے سورہ الشوری کے نام سے

ہاں اگر کسی نے آپ سے پوچھا تو اچھا ہی مشورہ دیجئیے کہ مشورہ بھی ایک امانت ہے اگر آپ نے اچھا مشورہ دیا اور اس پر عمل کیا گیا تو اس پر آپ کو بھی ثواب ملے گا

--سوال-- مشورہ دینا چاہتے ہیں پر خود کو کیسے روکیں

---جواب---اس کے لئے کوشش کرنی پڑے گی اپنا ذہن بنانا پڑے گا کہ بندہ جب اس کے فائدے پر نظر رکھے گا. تو وہ کام. کرنا اس کے لئے آسان ہو جائے گا

---سوال---مشورہ کس سے کرنا چاہیے

جواب---بنیادی چیز یہ ہے کہ مشورہ ہمیشہ تجربہ کار سے لیا جائے

بعض لوگ تو اہل علم ہوتے ہیں کتابیں کافی پڑھی ہوں گی دماغ بہت تیز ہو گا لیکن اس کام میں اسکا تجربہ نہ ہو اور وہ آپ. کو مشورہ دے مگر ہو سکتا ہے کہ آپ غلطی کر سکتے ہیں تو مشورہ کے بارے میں ہمارے بڑوں نے کہا کہ ہمیشہ مشورہ تجربہ کار سے کیا جائے

مشورہ کرتے ہوئے ہمیں یہ دیکھنا ہو گا کہ سامنے والا آپ کا خیر خواہ ہونا چاہیے ورنہ بیڑا غرق ہو جائے گا

----مثال... آپ کوئی بڑا کام کرنا چاہتے ہیں اور آپ مشورہ کس سے لیتے ہیں جو آپ کا دشمن ہو تو یقیناً وہ آپ کو وہی مشورہ دے گا جس میں آپ کا کوئی فائدہ نہ ہو اور آپ وہ کبھی نہ کر پائے

یا کم ہمت شخص ہے کہ جس کے سامنے کوئی بڑا کام رکھیں گے تو وہ اپنی کم ہمتی کی وجہ سے آپ. کو بھی خوف میں مبتلا کر دے گا

----سوال---پہلی ملاقات کیسی ہونی چاہیے.

----جواب--اگر آپ کے ہوگی تو آپ کی ملاقات اچھی ہو جائے گی یہ ضروری نہیں کہ پہلی ملاقات بڑے اچھے انداز سے کیا مگر اسکے بعد یارانہ چھوٹ جائے

---سوال---بغیر تجربہ. کے ماہر کیسے بنیں

--جواب---ایسا کوئی طریقہ نہیں کہ وہ کام کیا بھی نہ جائے اور تجربہ بھی آجائے یہ تو ایسا ہی ہو گیا کہ پانی میں نہ جائے مگر تیرنے میں ماہر ہو جائے

ہاں یہ الگ بات کہ کم وقت میں زیادہ مہارت حاصل کر سکتے ہیں

جس سے بات کریں اچھی بات کریں

صلوا علی الحبیب !

CHAPTER 6

(آپ کو اچھی گفتگو کرنے کے لیے اس کی قیمت ادا کرنی ہوگی)

اس کی قیمت کیا ہے "بات کرنا" ایک جملہ کہا جاتا ہے کہ گفتگو گفتگو کرنے سے آتی ہے

ایسا دیکھا گیا ہوگا کہ ایک شخص اگر دس سال سے بیان دے رہا ہے تو اس کا پہلا اور آخری دن ایک جیسے نہیں ہوں گے کیوں کہ پہلا دن اس کا بہت خراب گزرا ہوگا 30 منٹ کی گفتگو وہ 5 منٹ میں کر کے آگیا سب ذہن سے نکل گیا لیکن بیان کر کے اس کی

گفتگو میں مہارت حاصل ہو گئ

-اسی طرح اگر کوئ شخص امام غزالی علیہ الرحمہ کی کتابیں پڑھ لے احادیث پڑھ لے سب یاد کر لے مگر جب تک گفتگو نہیں کرتا اس کو مہارت حاصل نہیں ہو سکتی

-اگر زندگی میں کوئ بڑا کام کرنا ہو تو آپ کو اس کی محبت ادا کرنی ہو گی

-سوال-مخلص کی پہچان کیا ہے

-جواب-ایک اصول یاد رکھیں وہ اہم بات ہے کہ جو شخص آپ کے سامنے دوسروں کی برائیاں کرتا ہے تو وہ دوسروں کے سامنے آپ کی برائیاں کرتا ہے

-کسی شخص کو چیک کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ دیکھیں کہ وہ سب کے ساتھ کیا ہے

اسی طرح کچھ لوگ اگر دوسروں کے راز بتا رہے ہوتے ہیں کہ فلاں شخص نے ایسا ایسا کیا تو سمجھ لیا جائے کہ ایسا شخص راز کے قابل نہیں

-اسی طرح نیک طبیعت شخص جو نیک ہو تو ایسا شخص باطنی طور پر بھی صاف ہو گا

اور ایک شخص ایسا ہے کہ غیبت چغلی وغیرہ کرتا ہے تو اس کا باطنی تو خراب ہے کیوں کہ جو اللہ رسول ﷺ کا نہیں ہوا تو وہ آپ کا کیسے ہو سکتا ہے

-لیکن ہم ایک حد تک اندازہ لگا سکتے ہیں کیوں کہ ہم کسی کے دل میں اتر کر جھانک کر نہیں دیکھ سکتے جیسا کہ امام غزالی علیہ الرحمہ نے کیمیائے سعادت میں لکھا ہے کہ اپنا

محاسب اس کو نہ بناو جو تم سے حسد کرتا ہے اور ایسے شخص کو اپنا محاسب بنا لیا تو وہ شخص فضول کی غلطیاں پکڑے گا جو آپ کے اندر ہو گی نہیں اس سے آپ. کی دل. شکنی ہو گی حوصلہ شکنی ہو گی

-سوال -کیا دیوار سے بھی گفتگو کر سکتے ہیں (گفتگو کو بہتر بنانے کے لئے)

-جواب -دیکھیں دیوار سے گفتگو کرنے سے مراد یہ ہے کہ کسی سے بھی راز نہ کریں البتہ اگر تقریر کی تیاری وغیرہ کے سلسلے میں آپ صرف ایک طرف سے گفتگو ہوتی ہے لیکن گفتگو کرنے میں دونوں طرف سے کاروائی کی جاتی ہے جس کو انگریزی میں. کہتے ہیں یعنی آپس میں بات چیت کرنا تو اس کے لیے انسانوں سے ہی گفتگو کرنی ہو گی

-سوال -اچھا مبلغ کسے کہتے ہیں

-جواب -بچپن سے یہی سنتے آے ہیں کہ

کیوں کہ کوئی غلط چیز کو بار بار کرنے سے وہ اچھی perfect نہیں ہو جاتی بلکہ اچھی چیز کو بار بار کرنے سے perfect ہو تا ہے

دعوت اسلامی کا مبلغ اسلام کو اچھا مبلغ بننے کے لیے جہاں بیان کا موقع ملے بیان کریں موقع ڈھونڈیں

بعض اسلامی بھائی کترا رہے ہوتے ہیں کہ کہیں مجھے نہ بول دیں کوئی بیان کا کسی بھی مقبول. مقرر کو پوچھیں ٪99 فیصد وہ یہی کہیں گے کہ اسکول میں جہاں

بھی میں ہوتا تھا میں بیان کرتا تھا تو بیان کرتے کرتے یہاں تک پہنچ گیا

-بولنا بولنے سے آتا ہے-/صلوا علی الحبیب !

CHAPTER 7

RULE NUMBER 1

CONFLICT THE MANEGMENT

(اختلاف ہو جانے کی صورت میں معاملہ کیسے سلجھانا ہے اور کیسی بات کرنی ہے)

-انسان کی زندگی اختلافات سے پاک نہیں ہو سکتی

-اگر ہم ادارے میں کام کرتے ہیں تو مالک اور ماتحت کے درمیان اختلاف ہو جاتا ہے بعض اوقات آپس میں دوستوں کے اختلاف ہو جاتا ہے ماں باپ بچوں کے درمیان بات بات پر اختلاف ہو سکتا ہے

-اسی طرح آپ گاڑی لینے جاتے ہیں تو وہاں اختلاف ہو گا کوئی چیز کی خریداری کے لیے جاتے ہیں تو وہاں یہ اختلاف ہو گا

-اختلاف رائے کا ہونا ہماری زندگی کا حصہ ہے

ایسا نہیں ہو سکتا کہ ہمیں اختلاف رائے کا سامنا ہی نہ کرنا پڑے

اب ہمیں یہ آنا چاہیے کہ اس کو کیسے سنبھالا جائے

سب سے پہلے ہمیں یہ یاد رکھنا چاہئے جس بات پر دونوں اختلاف رائے ہو رہے ہیں دونوں کا اس بات پر متفق ہونا ضروری ہے کہ ہم ایک دوسرے کے خیر خواہ ہیں

-ہمارے 90% فیصد اختلاف کی وجہ جو کہ برے نتیجہ کی طرف لے جاتے ہیں وہ اس لیے ہوتا ہے کہ سامنے والا شخص یہ سمجھتا ہے کہ میں اس کے ساتھ مخلص نہیں ہوں

مثلا-اگر کوئ شخص آپ کے پاس کوئ بات لے کر آے اور اگر آپ نے اس کو صاف منع کر کے یہ کہا میری سمجھ میں یہ بات نہیں آتی تو وہ یہ سمجھے گا کہ یہ شخص مخلص نہیں ہے

بلکہ ہمارا انداز یہ ہونا چاہئے کہ مین آپ کے مشورے کا بات کا احترام کرتا ہوں اور میرے خیال میں اگر یوں سمجھ لیا جائے تو اچھا ہو جائے گا

-اس کو آپ اس کیفیت پر لے کر آئیں کہ آگے والے کے ذہن میں ایسی کوئ بات نہیں آے کہ آپ اس سے دشمنی کرتے ہیں

-جب آپ سامنے والے کو یہ سمجھانے میں کامیاب ہو جائیں گے کہ میرا آپ سے اختلاف رائے کسی دشمنی کہ وجہ سے نہیں تو ان شاء اللہ مسئلہ حل ہو جائے گا

-امیر اہلسنت کا بہترین اصول-

کہ دونوں کی پہلے الگ الگ سنا جائے پھر الگ الگ دونوں کو اس بات پر آمدہ کریں

کہ دوسرا آپ کے تعلق سے مثبت ہے دونوں کو مثبت کریں پھر دونوں کو لینے کی دعوت دیں پھر دونوں میں صلح کروائیں

-ایک اہم غلطی کی اصلاح -اکثر بچوں میں اختلاف ہو جاتا ہے تو ان کے درمیان صلح کرانے میں بہت بڑی غلطی کر دیتے ہیں کہ کسی ایک کے طرف دار بن جاتے ہیں اگر آپ نے پہلے ہی سے یہ ظاہر کر دیا کہ میں دوسرے شخص کے ساتھ ہوں تو اگلا شخص بھلے ہی وہ غلطی پر ہو وہ آپ کی بات کو قبول نہیں کرے گا

-جو فیصلہ کرنے والے ہے جس نے اختلاف کو سنبھالنا ہے اس کی یہ تربیت ہونا ضروری ہے۔ کہ وہ دونوں کو یہ ظاہر کرائے کہ میں آپ دونوں کے ساتھ ہوں اور ہم دونوں تینوں مل کر ایک اچھے نتیجہ کی طرف چلیں گے

-ایک اور اہم بات اس موضوع میں یہ ہے کہ غصے پر قابو پانا

کیونکہ جب اختلاف ہوتا ہے تو ہماری کسی نے نہیں مانی اگر میں نے ایک رائے مشورہ دیا اور سامنے والے نے اسے قبول ہی نہیں کیا انکار کر دیا تو مجھے غصہ آجاتا ہے

-کبھی غصہ کی حالت میں. فیصلہ نہیں کریں بلکہ اس کو سمبھالنے کی کوشش کریں

-بعض اوقات اختلاف رائے خوبصوتی ہوتی ہیں,

-ایک تحقیق کے مطابق اگر کسی ایک شعبہ میں کسی آفس میں سب. لوگ پر سکون ہیں تو شاید معاملہ خراب ہے

RULE NUMBER 2

PROPER EXPLANATION

------مکمل وضاحت کے ساتھ گفتگو کریں---------

-بہت سارے ایسے لوگ ہوں گے کسی سے بات کرتے ہوئے جھوٹ کا سہارا لیتے ہیں

جیساکہ اگر کوئی شخص آفس دیر سے پہنچااور پوچھنے پر بتایا کہ ٹرافک میں پھنس گیا تھا بجائے سچ اور اچھی وضاحت کے جھوٹ کا سہارالیا جاتا ہے

-اسی طرح اگر طالب علم کلاس میں تاخیر سے آیا پوچھنے پر چار پانچ بہانے لگا کر بتاتا ہے لیکن استاداس کے چہرے سے پڑھ لیتا ہے

اہم نکتہ ---جب آپ اچھی اور صحیح وضاحت نہیں دیتے ہیں تو اپنے دماغ پر ایک بوجھ اٹھاتے ہیں کیوں کہ اندر سے ضمیر یہ آواز دے رہا ہوتا ہے کہ یہ دل کی آواز تو نہیں ہو سکتا ہے ہم اس وقت بچنے میں کامیاب ہو جائیں لیکن کیا آپ کا دل و دماغ میں اس بات کا بوجھ نہیں ہوتا ضرور ہوتا ہے

-ایک بات اپنی گفتگو کا حصہ بنائیں کہ کام نہیں ہوا میں تاخیر سے آیا صحیح وضاحت دے دیں---

اسی طرح اگر کوئی شخص آپ سے کسی بھی قسم کی مدد طلب کرے تو اس کو ادھر ادھر

کی باتوں سے لگانے کے بجائے صحیح وضاحت کردیں ورنہ اس کے دل میں منفی سوچ بن جائے گی آپ کے لئے

-ضروری نہیں کہ ہر خاموش ہوجانے والا مطمئن بھی ہو

-------حدیث پاک--------

الصدق ينجي والكذب يهلك

یعنی سچ نجات دلاتا ہے اور جھوٹ ہلاک کرتا ہے...

صلوا على الحبيب !

CHAPTER 8

RULE NUMBER 1

COMMAND OF LANGUAGE

-آپ جس بھی زبان میں گفتگو کریں اس پر آپ کو مہارت حاصل ہو

-آپ بات جس بھی زبان میں بات کرتے ہیں تو اس زبان میں گرفت ہونی چاہیے

-گفتگو بہتر کرنے کے لیے گرائمر کا مطالعہ کریں

-امیر اہلسنت آپ اک زبردست۔ شاعر زبردست رائٹر ہیں بہترین ادب جانتے ہیں اس کے باوجود آج بھی امیر اہلسنت کئی مرتبہ جب تحریر فرماتے ہیں تو ڈکشنری کو

دیکھتے ہیں اس کا استعمال اردو زبان میں کئی کئی معانی میں استعمال ہوتا ہے اور کیا بہتر انداز میں ہو سکتا ہے

-اچھی اردو بولا و ہی شخصی۔ت کو سنا جائے

-اچھے رائٹرز کو پڑھا جائے

اور اس سے اپنی گفتگو کے متعلق چیزوں کو نکالنا ہے۔

RULE NUMBER 2

CONSISE CONVERSION

---اپنی گفتگو میں کم الفاظ استعمال کریں---

-ضرورت کے مطابق الفاظ استعمال کیجئیے

-بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ چھوٹی سے بات کے لیے کافی سارا وقت لیتے ہیں

-یاد رکھیے! کل بروز قیامت جس طرح ہمارے دیگر اعمال کا حساب ہو گا اسی طرح گفتگو کے بارے میں بھی ہو گا جتنی گفتگو ہماری زیادہ ہوگی اتنا اعمال نامہ میں زیادہ لکھا جائے گا اور اس کا ویسا ہی حساب ہو گا۔

-سوال-گفتگو کرتے وقت ہمارا volume کتنا ہونا چاہئے۔؟؟؟

-جواب-حسب ضرورت بولنا چاہئے نہ زیادہ بلند ہو کہ سامنے والے کو مشکل ہو

نہ اتنا آہستہ ہو کہ سننے والے کو سننے میں مشکل ہو

-وہ گفتگو فصیح و بلیغ نہیں جو سمجھ میں نہیں آے

صلوا علی الحبیب !

CHAPTER 9

RULE NUMBER 1: SMILE

مسکراہٹ (گفتگو کے دوران مسکرانا)

-ہر وقت سنجیدہ بھی نہیں رہنا چاہیے

پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی بہت پیاری سنت بھی اور اس نیت سے مسکرائیں گے تو ثواب بھی ملے گا

-فطری چیز بھی ہے کہ ہمیں بھی وہی شخص پسند آتا ہے جو مسکراتا ہے

-کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ جس سے مل کر ایسا لگتا ہے کہ زندگی میں بہار آگئ

اسی طرح کچھ لوگوں سے ملتے ہیں تو ایسا لگتا ہے جیسے جو بہار تھی وہ بھی چلی گئ

-اہم بات --موقع کی مناسبت سے مسکرائیں

-مثال کے طور پر کسی شخص نے آکر کہا کہ حضور میرے چچا بیمار ہیں اور اگر آپ نے آگے سے مسکراتے ہوئے جواب دیا کہ کوئ بات نہیں ٹھیک ہو جائیں گے تو یقیناً اس

شخص کو بہت تکلیف ہوگی تو یہاں مسکرانے سے نقصان ہو سکتا ہے

-یاد رکھیے... مسکرانا سنت ہے مگر قہقہہ نہیں لگانا چاہیے

جامع صغیر کی حدیث پاک ہے التبسم من اللہ والقھقھہ من الشیطان

تبسم (مسکرانا) اللہ کی جانب سے ہے اور قہقہہ شیطان کی طرف سے ہے

-مسکرانا. صدقہ ہے۔

RULE NUMBER 2
"INFORMATION"

پر نہیں بلکہ "confirmation" پر بات کرنی چاہیئے۔

-بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ کوئی آکر ہمیں کچھ بتاتا ہے کسی اور کے بارے میں اور ہم کسی سے تحقیق کئے بغیر اس سے لڑنے لگتے ہیں بلکہ ہمیں تو یہ چاہیے کہ جس نے ہمیں خبر لا کر دی ہے اس بات کی تحقیق کریں کہ اس کی بات کہاں تک درست ہے۔

-ایک فارمولا یاد رکھیں کہ آپ کا کوئی کتنا ہی اچھا دوست کیوں نہ ہو کتنا قریب ہی ہو مگر اس کی "Information" کو ایک بار "Confirmation" کر لیں

-اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ آپ زندگی میں غلط فیصلے لینے سے بچ جائیں گے شرمندگی سے بچ جائیں گے

اس بات کے تحت دو چیزیں آئیں گی

1)کسی ایک طرف کی سن کر مسلمان بھائی کے لئے رائے قائم نہیں کرنی چاہیۓ۔
2)احساس کمتری-کہ اسکی وجہ سے بندہ اس بات کی "confirmation" نہیں لیتا بلکہ ہمت بڑھانی چاہیۓ پوچھ لینا چاہیۓ۔

*اسی طرح اپ کوئی عہدے پر فائز ہیں تو کوئی بھی "Information" ملے تو اسکی "conformation" کرلیں اس سے فائدہ یہ ہوگا کہ نقصان ہونے سے بچ جائیں گے صلوا علی الحبیب۔ !

CHAPTER 10

.--گفتگو انسان کی شخصی-ت کا اہم ترین جزو ہے.....

RULE NUMBER 1: BE A SECRET KEEPER

(رازدار ہونا).......

جو شخص دوسروں کا راز چھپاتا ہے لوگ اس پر اعتماد کرتے ہیں

-کچھ کو گمراہ ایسے ہوتے ہیں کہ اگر کسی مجلس میں چلے جائیں جہاں گفتگو ہو رہی ہو تو وہ لوگ چپ ہو جاتے ہیں جسے ہی اس شخص کے آتے ہی کیوں کہ اس بندے کے اوپر سے اعتماد ختم ہو جاتا ہے اس لیے لوگ چپ. ہو جاتے ہیں یا گفتگو بدل. دیتے ہیں کیونکہ ایسے لوگ راز کو راز نہیں رکھتے

-یاد رکھیے ... جو شخص دوسروں کی بات آپ. کو آکر بولے تو وہ آپ. کی بات بھی دوسروں کو بول. سکتا ہے

---بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ ان سے کوئی بات بول کر یہ کہنا پڑتا ہے کہ یہ بات کسی کو. نہیں بتانا

امیر اہلسنت فرماتے ہیں مفتی فاروق مفتیٔ دعوت اسلامی کے بارے میں کہ ان سے گفتگو کرنا ایسا ہے جیسا دیوار سے گفتگو کرنا یعنی ان کی راز داری کا کیا عالم تھا سبحان اللہ.

-کسی کا راز کسی سے شیئر کرنا بہت بری بات ہے.

--حکایت.. ایک مرتبہ حضرت عیسی علیہ السلام کے حواریوں. سے پوچھا یہ بتاو کہ اگر تم. نے کسی شخص کو. دیکھا کہ وہ سویا ہوا ہے مسلمان اس کے پردے کی جگہ سے کپڑا ہٹا ہوا ہے تو لوگ کیا کریں گے حواریوں نے کہا کہ اس کے پردے کی جگہ چھپا دیں گے فرمایا نہیں بلکہ لوگ یہ کریں گے کہ اس کے پردے کی جگہ کو اور ظاہر کریں گے وہ حواری حیران ہو گئے پھر حضرت عیسی علیہ السلام نے وضاحت کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ کسی کی چھپی بات کو جان کر کسی غیر کے سامنے بیان ایسا ہی ہے جیسا کہ اس کے پردے کی جگہ کو دوسروں کے سامنے ظاہر کرنا

-امام غزالی علیہ الرحمہ احیاء العلوم میں فرماتے ہیں کہ بعض بزرگوں نے کہا کہ ہمارا

سینہ لوگوں کے لیے قبرستان کی طرح ہے کہ بہت سی باتیں ہمیں معلوم ہے جس طرح قبر اپنے اندر کے احوال کو چھپاتی ہے اسی طرح ہم کسی کے راز کی بات کو کسی کے سامنے کبھی بھی بیان نہ کریں

-گفتگو ایک فن ہے جسے سیکھا جا سکتا ہے

-گفتگو بہتر کرنے کے لیے اچھی گفتگو کرنے والوں کو سنیں۔

صلوا علی الحبیب !

CHAPTER 11

RULE NUMBER 1

"NEVER BE REACTIVE"

...کسی کے بات کرنے میں فوراجواب نہ دیں

-گفتگو کے فن میں یہ بہت بڑی چیز ہے اگر کسی کو جواب دینے میں صبر کرنا آتا ہے تو یوں سمجھ لیجئیے کہ بہت سارے مقامات پر وہ اپنی غلطیوں سے محفوظ رہ سکتا ہے

-جب بھی غصے کی حالت میں بات کی جاتی ہے جزبات پر قابو نہ پا کر بات کرتے ہیں تو آپ. کے جملوں کی. ترکیب اور الفاظ کا چناو بہت عجیب و غریب ہو سکتا ہے

-ہم. بعض اوقات ایسا جواب کر بیٹھتے ہیں کہ بعد میں ہم خود شرمندہ ہو رہے

ہوتے ہیں

RULE NUMBER 2
GIVE RELEVENT EXAMPLES

.......اپنی بات کو مثالوں سے سمجھائیں......

-مثالوں سے بات سمجھانا ہمارے اللہ پاک کا طریقہ ہے قرآن کریم میں اللہ تعالی نے بہت سے مقامات پر ہمیں مثالوں سے بات سمجھائ

مثال ان اللہ لا یستحی ان یضرب مثلا ما بعوضہ فما فوقھا

افلا ینظرون الی الابل کیف خلقت

-علماء نے ارشاد فرمایا ہمیں جو مثالوں کے ذریعے جنت کی نعمتوں کے بارے میں بتایا گیا وہ ہمیں سمجھانے کے لیے ہے ورنہ حقیقت یہ.ہے کہ ان نعمتوں کا ذکر مکمل.طور پر مشکل ہے

-مخاطب کی عقل کے مطابق مثال دی جائے

-دنیا میں سب سے بہتر کلام.فرمانے والے آقا ﷺ نے ارشاد.فرمایا

مفہوم....یہ بتاو کہ تم میں سے کسی کے گھر کے سامنے ایک نہر بہتا ہو اور وہ روزانہ اس میں پانچ بر غسل کرے تو کیا اس کے جسم پر میل.کچیل باقی رہے گا

صحابہ کرام.نے عرض نہیں یا رسول اللہ ﷺ

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا پانچ نمازوں کی مثال بھی ایسی ہی ہے کہ جو روزانہ پانچ نمازیں پڑھتا ہے گناہوں سے ایسے ہی پاک صاف ہو جاتا ہے...

صلوا علی الحبیب !

نصیحتوں بھری 50 دلچسپ باتیں

1۔ 1 دھاگا اور لمبی زبان عموما الجھ جاتے ہیں اس ل ئے دھاگا لپٹ کر زبان سمیٹ کر رکھ ئے

2 شوگر کی بیماری میٹھا میٹھا کھانے سے ہوتی ہے میٹھا بولنے سے نہیں

3 جب چاقو خنجر تیر اور تلوار بیٹھے سوچ رہے تھے کہ کون زیادہ گہرا زخم دیتا ہے تب الفاظ پیچھے بیٹھ کر مسکرا رہے تھے یعنی الفاظ کے زخم سب سے گہرے ہوتے ہیں

4 جن باتوں پر جھگڑا کر کے لوگ منوں مٹی تلے سو جاتے ہیں انہی باتوں پہ ہلکی سی مٹی ڈال کر دنیا میں پر سکون زندگی گزاری جا سکتی ہے

5 چھری ہی سی نہیں لفظوں سے بھی ذبح کیا جاتا ہے گولی ہی صرف ہلاک نہیں کرتی رویے یعنی غلط برتاؤ بھی مار دیتے ہیں بے شک گولی اور چھری دنیا سے تعلق ختم کروا دیتی ہے لیکن لفظوں کی کاٹ اور رویوں کی مار حلق کا پھندا بن کر نہ جینے دیتے ہیں نہ ہی مرنے

6 تب بول ئے جب اپ کے الفاظ اپ کی خاموشی سے زیادہ مفید و خوبصورت

ہوں

7طوطا مرچیں کھا کر بھی میٹھا بولتا ہے جب کہ انسان بسا اوقات میٹھا کھا کر بھی کڑوا بولتا ہے

8میٹھا بولنے والے کا زہر بھی بک جاتا ہے جبکہ کڑوا بولنے والے کا شہد بھی نہیں بکتا

9جس طرح پھل خریدتے وقت میٹھے پھل کا انتخاب کرتے ہیں ایسے ہی بولتے وقت بھی میٹھے بول منتخب کیجئے

10جس طرح چھوٹے چھوٹے سوراخ بند کمرے میں سورج کا پتا بتا دیتے ہیں اسی طرح چھوٹی چھوٹی باتیں بھی انسان کا کردار نمایاں کر دیتی ہیں

11بے شک الفاظ کی بھی اہمیت ہوتی ہے مگر بعض اوقات لہجوں کا اثر بہت زیادہ ہوتا ہے

12ہمیشہ میٹھا بولو کہ اگر کبھی واپس لینے پڑے تو کڑوا نہ لگے

13کچھ سوالات کے جوابات زبان نہیں وقت دیتا ہے اور وقت جو جوابات دیتا ہی لاجواب ہوتے ہیں

14کہتے ہیں ذرا سی بات سے تعلق ٹوٹ گیا حالانکہ اس ذرا سی بات کے پیچھے بعض دفعہ بہت سی باتیں ہوتی ہیں اور وہ ذرا سی بات دراصل برداشت کی اخری حد ہوتی ہے

15 انسان اپنی زبان کے پیچھے چھپا ہوا ہے اگر اسے سمجھنا ہے تو اسے بولنے دیجئے

16 لفظوں کے دانت نہیں ہوتے مگر یہ کاٹ لیتے ہیں اور جب کاٹتے ہیں تو ان کا زخم اسانی سے نہیں بھرتا

17 بعض اوقات لوگ نرم لہجے سے اتنی گرم بات کر جاتے ہیں کہ ان لفظوں کی تپش یعنی گرمی ٹھنڈی ہونے یعنی بھولنے میں ہی زندگی گزر جاتی ہے

18 عقل چھوٹی ہو جائے تو زبان لمبی ہو جاتی ہے

19 مشین کو زنگ لگ جائے تو پرزے یعنی parts شور کرتے ہیں اور جب عقل کو زنگ لگے تو زبان فضول بولتی ہے

20 سوچ سمجھ کر بولئے کہ اپ کے الفاظ کسی کا دل بری طرح توڑ بھی سکتے ہیں.

21- عمدہ لہجے میں بولے گئے الفاظ سے بات سمجھ میں آتی اور دل میں اتر جاتی ہے کیوں کہ بعض اوقات جادو الفاظ میں کم اور لہجے میں زیادہ ہوتا ہے

22- یوں تو بولنا سبھی کو آتا ہے مگر کسی کا دماغ بولتا ہے تو کسی کا اخلاق

23- گفتگو ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعے یا تو انسان کسی کے دل میں اتر جاتا ہے یا پھر کسی کے دل سے اتر جاتا ہے

24- دو میٹھے بول پر خلوص الفاظ مودبانہ (یعنی با ادب) لہجہ کسی کی روح کو ترو تازہ کر سکتے ہیں

25حقارت بھرے زہریلے الفاظ بسا اوقات کسی کو جیتے جی مار ڈالنے کے لئے کافی ہوتے ہیں

26-27-ساری دنیا کا شہد جمع کر لیجئیے مگر زبان کا ایک میٹھا بول اس (دنیا بھر کے شہد) سے زیادہ میٹھا ہے اور ساری دنیا کا زہر جمع کر لیجئیے مگر زبان کے ایک کڑوے بول کا زہر اس (سارے زہر) سے زیادہ کڑوا ہے

28-اپنی زبان کو کڑوی باتوں سے بچانا بہت بڑی کامیابی ہے

29-پیار اور میٹھے بول سے ساری دنیا فتح کی جا سکتی ہے

30-زبان کا سائز اگرچہ کم ہے مگر بہت کم لوگ اسے سنبھال پاتے ہیں

31-صرف اپنی زبان پر قابو پا لینے سے آپ بہت ساری مشکلات سے بچ سکتے ہیں

32-اگر کسی کی اصلاح کرنی ہو تو نرم لہجے میں کیجئیے. کیوں کہ نرم لہجہ اصلاح کے جزبے کو جگاتا ہے جب کہ سخت لہجہ ضد پیدا کرتا ہے

33-کچھ باتوں کا جواب صرف خاموشی ہے اور خاموشی بہت خوبصورت جواب ہے

34-پرندے اپنے پاوں اور انسان اپنی زبان کی وجہ سے جال میں پھستے ہیں

35-گفتگو میں نرمی اختیار کیجئیے الفاظ سے زیادہ لہجے کا اثر ہوتا ہے

36- چمچ ناپاک ہو جائے تو تھوڑے سے پانی سے پاک کی جا سکتی ہے مگر زبان ناپاک ہو جائے تو اسے سات سمندر کا پانی بھی پاک نہیں کر سکتا

37- اگر کوئی کھانے میں زہر گھول دے تو اس کا علاج ممکن مگر کوئی کان میں زہر گھول دے تو اس کا علاج بہت مشکل ہو. جاتا ہے

38- اپنی زبان کو مسلمانوں کو سلام کرنے کا عادی بنا لیجئیے اس سے دوست بڑھتے اور دشمن کم ہوتے ہیں

39- بچے کی زبان بسا اوقات انسان کی اچھی یا بری شخصیت کا راز گل دیا کرتی ہیں

40- ہمیشہ چھوٹی چھوٹی باتوں میں بھی احتیاط کرنی چاہیے کہ انسان پہاڑوں ہی سے نہیں پتھروں سے بھی ٹھوکر کھاتا ہے

41- بدگمانی اور بد زبانی دو ایسے عیب ہیں جو انسان کے ہر کمال (یعنی خوبی) کو زوال (یعنی نقصان) میں بدل سکتے ہیں

42- چھوٹی چھوٹی باتوں کا خیال رکھنے سے بڑی بڑی محبتیں پیدا ہوتی ہیں

43- زبان کی حفاظت کیجیئے ان شاءاللہ الکریم عزت پائیں گے بصورت دیگر ذلت کے استقبال کے لئے تیار رہئے

44- آواز بلند کرنے کے بجائے اپنی دلیل کو بلند کیجئے پھول بارش سے کھلتے ہیں بادلوں کے گرجنے سے نہیں

45-ایک بار کا جھوٹ آپ کی ہمیشہ کی سچائی پر سوالیہ نشان بنا سکتا ہے دد عقلمند انسان اس وقت تک نہیں بولتا جب تک سب خاموش نہیں ہو جاتے

47-بری باتیں سن کر حوصلہ نہ ہارو شور کھلاڑی نہیں تماشائی کرتے ہیں

48-کسی کو چار پیسے دے کر خوش نہیں کر سکتے تو دو بول ہی بول کر خوش کر دیجئے

49-لوگوں کے ساتھ ہمیشہ اچھا سلوک کیجئے ان شاء اللہ الکریم اس کے دل میں آپ کے لیے ہمیشہ عزت بنی رہے گی

50-میرے عیب میری اصلاح کی نیت سے مجھے ہی بتائے۔ میری کوئی دوسری برانچ نہیں۔

صلی اللہ علی محمد ﷺ

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب صَلَّى اللهُ علىٰ محمَّد

(اچھا بولو کے آٹھ حروف کی نسبت سے 8 مدنی پھول)

1مسکرا کر اور خندہ پیشانی سے بات چیت کرنا سنت ہے

2بات چیت کرتے ہوئے چھوٹوں کے ساتھ شفقت بھرا اور بڑوں کے ساتھ ادب والا لہجہ رکھیے ان شاء اللہ الکریم دونوں کے یہاں اپ عزت پائیں گے

3چلا چلا کر بات چیت کرنا سنت نہیں

4 دورانِ گفتگو ایک دوسرے کے ہاتھ پر تالی دینا ٹھیک نہیں ہے کہ معزز اور

مہذب یعنی اچھے لوگوں کے طریقہ کے خلاف ہے

5 بات چیت کرتے تے ہوئے دوسروں کے سامنے بار بار ناک سہلاتے رہنا ناک یا کان میں انگلی ڈالنا تھوکتے رہنا بدن کا میل اتارنا پردے کی جگہ کو چھونا یا کھجاتے رہنا اچھی بات نہیں اکیلے میں بھی یہ کام نہیں کرنے چاہیے

6 جب تک دوسرا بات کر رہا ہو ادھر اُدھر دیکھے بغیر اس کی طرف پوری متوجہ ہو کر اطمینان سے سننا چاہیے بیچ میں بولنا بھی نہیں چاہیے کہ کسی کی بات کاٹنا خلاف ادب ہے اللہ پاک کے آخری نبی ﷺ کسی کی بات کو نہیں کاٹتے البتہ اگر کوئی __ تجاویز کرنے لگتا تو اسے روک دیتے یا وہاں سے اٹھ جاتے

7 ہلے یعنی رک رک کر بات کر تلے کے پیچھے سے اس سی نقل نہیں اتاریں کہ غیبت ہے اور اس کے سامنے سے نقل اتارنا اس کی دل ازاری کا سبب ہے

8 زیادہ باتیں اور دورانِ گفتگو قہقہہ لگاتے رہنے سے عزت اور رعب میں کمی اتی ہے

صلو علی الحبیب صلی اللہ علی محمد ﷺ

"خاموشی بھی نعمت ہے" کے پندرہ حروف کی نسبت سے دنیا و آخرت میں کام آنی والی 15 باتیں

1) حضرت لقمان حکیم سے پوچھا گیا اپ اس مقام و مرتبے پہ کیسے پہنچے ؟

انہوں نے کہا سچ کہنے امانت ادا کرنے اور بیکار باتہں کو چھوڑ دینے سے

۲: فرمانِ امام غزالی جو بات (کسی کو اس کی اصلاح کے ل ئے) تنہائی (یعنی اکیلے) میں کی جائے وہ شفقت وہ نصیحت سمجھی جاتی ہے

3) چار چیزیں چار چیزوں کی طرف لے جاتی ہے ا خاموشی سلامتی کی طرف ۲ نیکی بزرگی کی طرف ۳ سخاوت سرداری کی طرف ۴ شکر نعمت کی زیادتی کی طرف

4) آدمی کا بات کرنا اس کی فضیلت کا بیان اور عقل کا ترجمان ہوتا ہے لہذا اچھی اور تھوڑی بات تک ہی محدود رکھو (یعنی بولنے سے بندے کی سمجھداری کی پہچان ہوتی ہے لہذا تا کہ کم بولیں تاکہ پردہ رہے باتیں کرتے چلے جانے سے اس کے اندر چھپی ہوئی کم عقلی اور نادانی ظاہر ہو سکتی ہے)

5 ادمی بات چیت کے زریعے پہچانا جاتا ہے اور اپنے نام کے ذریعے مشہور ہوتا ہے لہذا درست بات کہو (اور صرف اچھے کام کرو)

6 جو اپنے اپ کو پہچان لے اپنی زبان کی حفاظت کرے فضول کاموں میں نہ پڑے اور اپنے مسلمان بھائی کو بے عزت نہ کرے تو وہ ہمیشہ سلامت رہتا ہے اور اسے شرمندگی کم اٹھانی پڑتی ہے

7 خاموشی اختیار کرو اور سچے بن کے رہو کیونکہ خاموشی حفاظت کرنے والی اور سچائی عزت دلانے والی ہے

8 جو زیادہ بولتا ہے سمجھدار لوگ اس سے بھاگتے ہیں

9 جو اپنی گفتگو میں سچ بولتا ہے اس کی خوش اخلاقی میں اضافہ ہوتا ہے

10 ایسے خاموشی جس سے سلامتی ملے اس سے گفتگو بہتر ہے جس سے شرمندگی اٹھانی پڑے

11 جو نامناسب گفتگو کرتا ہے اسے ناپسندیدہ باتیں سننی پڑتی ہیں

12 زبان کا زخم تلوار کے زخم سے زیادہ سخت ہے

13 جاہل کی ____ اور تکلیف دہ پر خاموش رہنا اس کے ل ئے بھرپور جواب اور اس جاہل کے ل ئے خوب تکلیف کا باعث ہے

14 زبان ایسے کاٹ کرنے والی تلوار ہے جس کے وار سے بچنا ممکن نہیں کلام یعنی بات ایسا نکلا ہوا تیر ہے جسے واپس لانا ممکن نہیں.

15 کسی کو اپنا راز مت بتاؤ جو بات دو ہونٹوں میں نہیں سماتی وہ کہیں بھی نہیں سماتی.

ہماری اردو کتابیں:

بہار تحریر (14 حصے)	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
اللہ تعالی کو اوپر والا یا اللہ میاں کہنا کیسا؟	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
اذان بلال اور سورج کا نکلنا	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
عشق مجازی (منتخب مضامین کا مجموعہ)	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
گانا بجانا بند کرو، تم مسلمان ہو!	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
شب معراج غوث پاک	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
شب معراج نعلین عرش پر	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
حضرت اویس قرنی کا ایک واقعہ	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
ڈاکٹر طاہر اور وقار ملت	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
مقرر کیسا ہو؟	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
غیر صحابہ میں ترضی	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
اختلاف اختلاف اختلاف	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
چند واقعات کربلا کا تحقیقی جائزہ	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
سیکس نالج (اسلام میں صحبت کے آداب)	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
حضرت ایوب علیہ السلام کے واقعے پر تحقیق	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
ایک عاشق کی کہانی علامہ ابن جوزی کی زبانی	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
آئیے نماز سیکھیں (پہلا حصہ)	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری

قیامت کے دن کس کے نام کے ساتھ پکارا جائے گا	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
محرم میں نکاح	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
روایتوں کی تحقیق (تین حصے)	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
بریک اپ کے بعد کیا کریں؟	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
ایک نکاح ایسا بھی	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
کافر سے سود	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
میں خان تو انصاری	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
جرمانہ	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
لا الہ الا اللہ، چشتی رسول اللہ؟	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
سفرنامہ بلاد خمسہ	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
منصور حلاج	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
فرضی قبریں	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
سنی کون؟ وہابی کون؟	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
ہندستان دار الحرب یا دار الاسلام؟	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
رَضا یا رِضا	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
786/92	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
فتنہ گوہر شاہی	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
سلاسل میں بٹے ہوئے سنی کب ایک ہوں گے؟	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری

کلام عبید رضا	پیشکش عبد مصطفی آفیشل
تحریرات لقمان	از قلم علامہ قاری لقمان شاہد
بنت حوا(ایک سنجیدہ تحریر)	از قلم کنیز اختر
عورت کا جنازہ	از قلم جناب غزل صاحبہ
تحقیق عرفان فی تخریج شمول الاسلام	از قلم عرفان برکاتی
اصلاح معاشرہ (منتخب احادیث کی روشنی میں)	از قلم عرفان برکاتی
مسائل شریعت (جلد 1)	از قلم سید محمد سکندر وارثی
اے گروہ علما کہ دو میں نہیں جانتا	از قلم مولانا حسن نوری گونڈوی
مقام صحابہ امام احمد بن حنبل کی نظر میں	از قلم علامہ وقار رضا القادری المدنی
مفتی اعظم ہند اپنے فضل و کمال کے آئینے میں	از قلم محمد ثقلین ترابی نوری
سفر نامہ عرب	از قلم مفتی خالد ایوب مصباحی شیرانی
من سب نبیا فاقتلوہ کی تحقیق	از قلم زبیر جمالوی
ڈاکٹر طاہر القادری کی 1700 تصانیف کی حقیقت	از قلم مفتی خالد ایوب مصباحی شیرانی
علم نور ہے	از قلم محمد شعیب جلالی عطاری
یہ بھی ضروری ہے	از قلم محمد حاشر عطاری
مومن ہو نہیں سکتا	از قلم فہیم جیلانی مصباحی
جہان حکمت	از قلم محمد سلیم رضوی
ماہ صفر کی تحقیق	از قلم مولانا محمد نیاز عطاری

فضائل و مناقب امام حسین	از قلم ڈاکٹر فیض احمد چشتی
شان صدیق اکبر بزبان محبوب اکبر	از قلم امام جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ
تحریرات بلال	از قلم مولانا محمد بلال ناصر
معارف اعلی حضرت	از قلم مولانا سید بلال رضا عطاری مدنی
نگارشات ہاشمی	از قلم مولانا محمد بلال احمد شاہ ہاشمی
ماہنامہ التحقیقات (ربیع الاول 1444ھ)	پیشکش دار التحقیقات انٹرنیشنل
امیر معاویہ پہلی تین صدیوں کے اسلاف کی نظر میں	از قلم مبشر تنویر نقشبندی
زر خانۂ اشرف	از قلم محمد منیر احمد اشرفی
حضرت خضر علیہ السلام۔ایک تحقیقی جائزہ	از قلم محمود اشرف عطاری مرادآبادی
ایمان افروز تحاریر	از قلم محمد ساجد مدنی
انبیا کا ذکر عبادت۔ایک حدیث کی تحقیق	از قلم اسعد عطاری مدنی
رشحات ابن حجر	از قلم فرحان خان قادری (ابن حجر)
تجلیات احسن (جلد 1)	از قلم محمد فہیم جیلانی احسن مصباحی
درس ادب	از قلم غلام معین الدین قادری
تحریرات شعیب (الحنفی البریلوی)	از قلم محمد شعیب عطاری جلالی
حق پرستی اور نفس پرستی	از قلم علامہ طارق انور مصباحی
خوان حکمت	از قلم محمد سلیم رضوی
صحابہ یا طلقاء؟	از قلم مبشر تنویر نقشبندی

روشن تحریریں	از قلم ابو حاتم محمد عظیم
تحریرات ندیم	از قلم ابن جاوید ابو ادب محمد ندیم عطاری
امتحان میں کامیابی	از قلم ابن شعبان چشتی
اہمیتِ مطالعہ	از قلم دانیال سہیل عطاری
دعوت انصاف	از قلم علامہ ارشد القادری رحمہ اللہ
حسام الحرمین کی صداقت کے صد سالہ اثرات	از قلم محمد ساجد رضا قادری کٹیہاری
تحریرات ابن جمیل	از قلم ابن جمیل محمد خلیل
ماہنامہ التحقیقات (ربیع الآخر 1444ھ)	پیشکش دار التحقیقات انٹرنیشنل
مسئلۂ استمداد	از قلم حمد مبشر تنویر نقشبندی
حضرت امیر معاویہ اور مجدد الف ثانی	از قلم محمد مبشر تنویر نقشبندی
میرے قلم دان سے	از قلم احمد رضا مغل
عوامی باتیں (حصہ 1)	از قلم فیصل بن منظور
تحقیقات اویسیہ (جلد 1)	از قلم علامہ اویس رضوی عطاری
امیر المجاہدین کے آثار علمیہ	از قلم محمد آصف اقبال مدنی عطاری
رافضیوں کا رد	از قلم امام اہل سنت، اعلی حضرت رحمہ اللہ
چھوتی بیماریاں	از قلم علامہ مفتی فیض احمد اویسی
فتاوی کرامات غوثیہ	از قلم امام اہل سنت، اعلی حضرت رحمہ اللہ
غامدیت پر مکالمہ	از قلم ابو عمر غلام مجتبی مدنی

خودکشی	از قلم علامہ مفتی فیض احمد اویسی
مقالاتِ بدر (جلد 1)	از قلم علامہ بدر القادری رحمہ اللہ
ماہنامہ التحقیقات (جمادی الاولی 1444ھ)	پیشکش دار التّحقیقات انٹرنیشنل
سردی کا موسم اور ہم	از قلم خالد تسنیم المدنی
ردناصر رامپوری	از قلم میثم عباس قادری رضوی
چشمۂ حکمت	از قلم محمد سلیم رضوی
کتابوں کے عاشق	از قلم محمد ساجد مدنی
عبد السلام نامی علما و مشائخ	از قلم (مفتی) غلام سبحانی نازش مدنی
التعقبات بنام فرقۂ باطلہ کا تعاقب	از قلم شعیب عطاری جلالی
تحریر کی ضرورت و اہمیت	از قلم عمران رضا عطاری مدنی
دشمن صدیق و عمر	از قلم امام جلال الدین سیوطی
عرفان بخشش شرح حدائق بخشش	از قلم اعظمی مصباحی، ذیشان رضا امجدی
وسائل بخشش کا فکری و فنی جائزہ	از قلم شاعر عمران اشفاق
موسیقی فقہائے کرام کی عدالت میں	از قلم محمد بلال ناصر
ماہنامہ التحقیقات (جمادی الآخرہ 1444ھ)	پیشکش دار التّحقیقات انٹرنیشنل
مختصر مگر مفید	از قلم فیصل بن منظور
اللہ و رسول کے لیے لفظ عشق کا استعمال	از قلم جلال الدین احمد امجدی رضوی
شرح فقہ اکبر (سوالاً جواباً)	از قلم ابن شعبان چشتی

تلخیص نور المبین (سوالاً جواباً)	از قلم ابن شعبان چشتی
دینی تعلیم	از قلم علامہ سید شاہ تراب الحق قادری
سیرت صدیق اکبر	از قلم سید مفتی خادم حسین شاہ
فتاوی خادمیہ (جلد 1)	از قلم سید مفتی خادم حسین شاہ
ذکر اویس قرنی	از قلم ملا علی قاری حنفی
اذان سحر	از قلم خلیل احمد فیضانی
قرآن کریم اور گلہ بانی	از قلم ابوالفواد توحید احمد طرابلسی
سیرت مدار اعظم	از قلم علامہ مفتی فیض احمد اویسی
ایک گناہ سترہ گواہ	از قلم خالد تسنیم المدنی
بدعت اور ائمہ	از قلم حسان رضا راعینی
ایمان کی باتیں	از قلم محمد شاہ رخ قادری
بوقت رخصتی عمر عائشہ	از قلم ابو عمر غلام مجتبیٰ مدنی
مسائل صراط الجنان (5 حصے)	از قلم خالد تسنیم المدنی
اصطلاحات فقہ (باعتبار حروف تہجی)	از قلم: محمد ندیم عطاری مدنی
مقالات ادروی	از قلم محمد سلیم انصاری ادروی
روزوں کے مسائل	از قلم محمد اویس رضا عطاری رضوی
تعارف شرف ملت	از قلم ابوالابدال محمد رضوان طاہر فریدی
اہل باطل کا تحریری رد کیوں ضروری ہے؟	از قلم کبیر احمد شیخ

روزے کے متعلق عوامی غلط فہمیاں	از قلم محمد عبد السبحان عطاری مدنی
مسئلہ امکان کذب اور دیوبندیوں کی چالبازیاں	از قلم مشتاق احمد رضوی اورنگ آبادی
قرآنی سورتوں کا تعارف مع فضائل	از قلم غلام معین الدین قادری
اہل علم کے فضائل	از قلم اسامہ نعیم عطاری
ایمان افروز پچاس نصیحتیں	از قلم محمد شاہ رخ رضا قادری
الرسالة التصوف	از قلم قیس بن ڈاکٹر اظہر عطاری
بکھرے موتی	از قلم احمد صابر مدنی

AMO

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

enikah

BOOKS r

PS graphics

DONATE

ABDE MUSTAFA OFFICIAL

Abde Mustafa Official is a team from Ahle Sunnat Wa Jama'at working since 2014 on the Aim to propagate Quraan and Sunnah through electronic and print media. We're working in various departments.

Blogging : We have a collection of Islamic articles on various topics. You can read hundreds of articles in multiple languages on our blog.
amo.news/blog

Sabiya Virtual Publication
This is our core department. We are publishing Islamic books in multiple languages. Have a look on our library **amo.news/books**

E Nikah Matrimonial Service
E Nikah Service is a Matrimonial Platform for Ahle Sunnat Wa Jama'at. If you're searching for a Sunni life partner then E Nikah is a right platform for you.
www.enikah.in

E Nikah Again Service
E Nikah Again Service is a movement to promote more than one marriage means a man can marry four women at once, By E Nikah Again Service, we want to promote this culture in our Muslim society.

Roman Books
Roman Books is our department for publishing Islamic literature in Roman Urdu Script which is very common on Social Media.

read more about us on **amo.news**
For futher inquiry: info@abdemustafa.com

SCAN HERE

PhonePe G Pay Paytm
9102520764

BANK DETAILS
Account Details :
Airtel Payments Bank
Account No.: 9102520764
(Sabir Ansari)
IFSC Code : AIRP0000001

or open this link | amo.news/donate

رخِ گفتگو

A

Abde Mustafa Official is a team from Ahle Sunnat Wa Jama'at working since 2014 on the Aim to propagate Quraan and Sunnah through electronic and print media. We're working in various departments.

Blogging : We have a collection of Islamic articles on various topics. You can read hundreds of articles in multiple languages on our blog.

blog.abdemustafa.com

Sabiya Virtual Publication

This is our core department. We are publishing Islamic books in multiple languages. Have a look on our library **books.abdemustafa.com**

E Nikah Matrimonial Service

E Nikah Service is a Matrimonial Platform for Ahle Sunnat Wa Jama'at. If you're searching for a Sunni life partner then E Nikah is a right platform for you.**www.enikah.in**

E Nikah Again Service

E Nikah Again Service is a movement to promote more than one marriage means a man can marry four women at once, By E Nikah Again Service, we want to promote this culture in our Muslim society.

Roman Books

Roman Books is our department for publishing Islamic literature in Roman Urdu Script which is very common on Social Media.

read more about us on **www.abdemustafa.com**

For futher inquiry: info@abdemustafa.com

M O

AMO
ABDE MUSTAFA OFFICIAL

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

ISBN (N/A)